متحدہ عرب امارات

قواعد برائے ویزا

جون2019ء

The project is funded by the European Union

Implemented by

ICMPD
International Centre for Migration Policy Development

Under the Auspices of

متحدہ عرب امارات

متحدہ عرب امارات (یو اے ای) جزیرہ نما عرب کے مشرقی ساحل پر سات امارات کی فیڈریشن ہے۔

ان امارات میں سب سے بڑی ابو ظہبی ہے جو فیڈریشن کے کُل رقبے کی تین چوتھائی سے زیادہ پر مشتمل ہے۔ یہ اِس کی تیل کی صنعت کا مرکز ہے اور فیڈریشن کی جنوبی اور مشرقی سرحدوں پر سعودی عریبیہ سے لگتی ہیں۔

پہاڑی علاقہ مُحافَظَة مُسَنْدَم دبئی کی امارت کا دارالحکومت ہے اور خطے کے اہم ترین تجارتی و مالیاتی مراکز میں سے ایک ہے۔ یہاں فلک بوس عمارتوں کے جھمگٹ میں سینکڑوں ملٹی نیشنل کارپوریشنز کے دفاتر ہیں۔

شارجہ، عجمان، اُم القیوین اور رأس الخیمہ کی نسبتاً چھوٹی امارات بھی جزیرہ نما پر ہیں جن کا شمال میں ایران کی طرف کو نکلا ہوا کونہ مَضِیق ہُرمُز (Strait of Hormuz) تشکیل دیتا ہے جو خلیج فارس کو خلیج عمان کے ساتھ جوڑتی ہے۔

فیڈریشن کی ساتویں رکن امارت الفجیرۃ خلیج عمان کے بالمقابل ہے اور یونین کی واحد رکن ہے جس کا رخ خلیج فارس کی طرف نہیں۔

تاریخی اعتبار سے خطہ انفرادی عرب قبیلوں اور خاندانوں کی عملداری ہوا کرتا تھا۔ اب یہ ایران کے قریب ہونے کی وجہ سے فارسی ثقافت کے زیرِ اثر ہے اور اِس کی سمندری سرحدوں نے صدیوں تک مہاجرین اور تاجروں کو اپنی جانب کھینچا۔

اٹھارھویں صدی میں پرتگال اور نیدرلینڈز نے خطے میں اپنی عملداری کو توسیع دی لیکن برطانوی بحری طاقت بڑھنے پر پسپائی اختیار کر لی؛ انیسویں صدی میں برطانیہ کے ساتھ جنگ بندی کے متعدد معاہدوں کے بعد امارات نے متحد ہو کر Trucial ریاستیں تشکیل دیں (جنھیں Trucial Oman یا Trucial Sheikhdoms بھی کہا جاتا ہے)۔

دوسری عالمی جنگ (1939-45ء) کے بعد ریاستوں نے خود مختاری حاصل کی جب بحرین اور قطر کی ریاستوں نے خود مختاری کا اعلان کر دیا۔ بقیہ ریاستوں نے 1971ء میں باقاعدہ متحد ہو کر ابو ظہبی کو اپنا دارالحکومت بنایا۔ تب کے بعد سے ابو ظہبی اور دوبئی جیسی بڑی ریاستوں پر حکمران خاندانوں کے درمیان رقابتوں نے فیڈریشن کے استحکام کو آزمایا ہے۔ البتہ خلیجی جنگ (1990-91ء) اور ایران کے ساتھ جاری علاقائی تنازعے جیسے خارجی واقعات امارات کی سیاسی یگانگت کو مضبوط بنایا ہے۔

امارات پتھریلے صحرا، ساحلی میدانوں اور دلدلی زمینوں اور پانی سے محروم پہاڑوں پر مشتمل ہیں۔ ساحلِ سمندر ہجرتی آبی پرندوں کا مسکن ہے اور دنیا بھر سے لوگ پرندوں کو مشاہدہ کرنے یہاں آتے ہیں۔ ملک کے بے داغ ساحلوں اور روشن ریزارٹس نے بین الاقوامی سیاحوں کو بھی اپنی جانب کھینچا ہے۔ تاریخی و جغرافیائی چوراہوں پر واقع اور متنوع قومیتوں و نسلی گروپس پر مشتمل متحدہ عرب امارات قدیم روایات اور جدید ٹیکنالوجی، کاسموپولیٹن ثقافت اور علاقائیت، دولت اور احتیاج کا حیرت انگیز امتزاج پیش کرتی ہیں۔

اسلام آباد میں متحدہ عرب امارات کا سفارت خانہ

متحدہ عرب امارات اور پاکستان کے درمیان دو طرفہ تعلقات تاریخ، مذہب اور ثقافت میں مضبوط جڑیں رکھتے ہیں اور بلوچستان و سندھ کے صوبوں میں زیادہ گہری ہیں۔

خطے کا دارالحکومت کراچی شہر متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے ساتھ گہرے معاشی و تجارتی روابط رکھتا ہے کیونکہ یہ ایک مالیاتی اور کاروباری شہر ہے اور پاکستان کی مرکزی بندرگاہ سمجھا جاتا ہے۔

بالخصوص معیشت، تجارت اور سماجی بہبود اہم شعبے ہیں۔ گزشتہ برسوں کے دوران متاثرین سیلاب کو یو اے ای کی جانب سے امداد دی گئی اور مختلف علاقوں میں یو اے ای نے تعلیم، صحت اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے ترقیاتی منصوبے لگائے ہیں۔ یہ یو اے ای کی خارجہ پالیسی کی ترجیحات میں سے ایک ہیں جس کا مقصد ہنگامی حالات اور فطری آفات میں برادرانہ و دوستانہ ممالک کی معاونت کرنا اور اُنھیں انسانی بنیادوں پر امداد دینا ہے۔

پاکستان میں سرمایہ کاری کے حوالے سے یو اے ای دوسرا سب سے بڑا سرمایہ کار ہے۔ یو اے ای کی سرمایہ کاریوں میں بینکنگ، ریئل اسٹیٹ، توانائی کی پیداواری سہولیات، ٹیلی کمیونی کیشن، بندرگاہیں، ہاؤسنگ اور ہوابازی (ایوی ایشن) شامل ہیں۔

اسلام آباد میں متحدہ عرب امارات کا سفارت خانہ 5 رمنا، ڈپلومیٹ انکلیو میں واقع ہے۔

اسلام آباد میں متحدہ عرب امارات کے سفارت خانے میں جانے کے لیے آپ کو ڈپلومیٹک شٹل استعمال کرنا ہوگی۔ شٹل کا سٹاپ قائداعظم یونیورسٹی روڈ، جی-5 اسلام آباد کے قریب تھرڈ ایونیو پر واقع ہے۔

معلومات برائے رابطہ:

پتہ: 22-1، ڈپلومیٹک انکلیو، قائداعظم یونیورسٹی روڈ، اسلام آباد۔

فون: 051-2279054-2279052-2279053-2279056

دوبئی ویزوں کی مختلف اقسام

دوبئی میں داخل ہونے کے لیے آپ کو ویزا اپلائی کرنے کی ضرورت ہے۔ تاہم، ویزوں کی متعدد اقسام موجود ہیں اور آپ اُن کے درمیان فرق جان کر ہی درست قسم کا ویزا اپلائی کر سکتے ہیں۔ یہاں ہم نے مختلف قسم کے ویزوں کے متعلق بتایا ہے جن کے لیے آپ دوبئی کا سفر کرتے وقت اپلائی کر سکتے ہیں۔

سیاحتی (ٹورِسٹ ویزا)

ٹورِسٹ یا سیاحی ویزا اُن لوگوں کے لیے ہے جو ویزا کے بغیر یو اے ای میں اینٹری کے اہل نہیں۔ دنیا بھر سے اہل سیاح یہ ویزا حاصل کر سکتے ہیں۔ 18 سال سے کم عمر کی لڑکیاں یہ ویزا تبھی اپلائی کر سکتی ہیں جب وہ اپنے والدین کے ہمراہ ہوں۔

جولائی 2018ء میں کابینہ کی منظور کردہ قرارداد کے مطابق بالغوں کے ہمراہ آنے والے 18 سال سے کم عمر کے بچے ہر سال 15 جولائی سے 15 ستمبر تک اپنے وزٹ کے لیے مفت ویزا حاصل کر سکتے ہیں۔

اپنے منصوبے کی بنیاد پر یو اے ای کے ٹورِسٹ ویزے 30 تا 90 دن کی مدت کے لیے جاری کیے جا سکتے ہیں جو سنگل اینٹری یا ملٹی پل اینٹری ہو سکتے ہیں۔

یو اے ای کے سفارت خانے سیاحتی (ٹورِسٹ) ویزے جاری نہیں کرتے۔ یو اے ای کا ٹورِسٹ ویزا حاصل کرنے کی خاطر آپ کو یو اے ای کی ایئرلائنز میں سے ایک، کسی ٹور ایجنسی یا یو اے ای میں موزوں ہوٹل کے ساتھ رابطہ کرنا پڑے گا جو آپ کی طرف سے ویزا جاری کرنے والے حکام کو ویزا اپلائی کرے گا۔

ایئرلائنز کے ذریعے سیاحتی ویزے

ہر ایک ایئرلائن کچھ شرائط عائد کرتی ہے جنھیں ویزا کے لیے پورا کرنا ضروری ہے۔ ایک شرط اُن کے ذریعے سفر کرنا ہے۔ مزید تازہ ترین معلومات کے لیے یو اے ای کی مندرجہ ذیل ایئرلائنز سے رابطہ کریں اور ویزے کی اقسام، سہولیات اور شرائط کے بارے میں پوچھیں:

- اتحاد ایئرویز کی ویزا سروسز–اتحاد ایئرویز۔
- ایمریٹس ایئرلائن کی ویزا سروسز–ایمریٹس ایئرلائن۔
- فلائی دوبئی کی ویزا سروسز–فلائی دوبئی۔
- ایئر عریبیہ کی ویزا سروسز–ایئر عریبیہ۔

ایجنسیوں اور ہوٹلوں کے ذریعے ٹورِسٹ ویزے

یو اے ای میں لائسنس یافتہ ٹریول ایجنٹس اور ہوٹل آپ کے لیے ایک ٹورِسٹ ویزا کا انتظام کر سکتے ہیں بشرطیکہ آپ اُن کے ذریعے سے ٹکٹ خریدیں اور مخصوص ہوٹل میں ریزرویشن کروائیں۔

آپ اپنے ملک میں ٹریول ایجنسیوں سے رابطہ کر کے یو اے ای کے لیے دستیاب ٹورِسٹ پیکیج کے متعلق بھی پوچھ سکتے ہین جس میں کوئی مقامی ٹور آپریٹر شریک ہو۔

ٹریول ایجنٹس کا مستند ہونا چیک کرنا ضروری ہے، اور ٹورسٹ آپریٹر کے 100 اصل ہونے کا یقین ہو جانے تک رقم دینے یا اپنے آفیشل دستاویزات کی کاپیاں دینے سے گریز کریں۔ آپ تصدیق کے لیے اپنے ملک میں یو اے ای کے سفارت خانے سے مدد لے سکتے ہیں۔

نیز یو اے ای کے لیے ایک ٹرانزٹ ویزا کے قواعد بھی معلوم کریں۔

ٹورِسٹ ویزا کی تجدید یا توسیع کروانا

ہر قسم کے وزٹ اور ٹورِسٹ ویزوں کی دو مرتبہ 30 دن تک توسیع کروائی جا سکتی ہے، اور تجدید ہو جانے پر ملک چھوڑنے کی ضرورت نہیں۔

وزیٹرز اور ٹورِسٹ AED 600 ادا کر کے پہلے ویزے کی میعاد ختم ہونے سے قبل دوسری تجدید کے لیے اپلائی کر سکتے ہیں۔

جو لوگ ویزے کی میعاد ختم ہونے کے بعد بھی قیام کریں، اُنھیں ہر اضافی دن کا AED 100 جرمانہ ادا کرنا ہو گا، جو ویزے کی مدت کے بعد دس دن سے شمار کیا جائے گا۔

البتہ توسیع کے لیے نیا ضابطہ مندرجہ ذیل کیٹگریوں پر لاگو نہیں ہوتا:

- ایسے وزیٹرز اور ٹورِسٹ جو GCC ممالک کے رہائشی ہیں۔
- GCC شہریوں کے ہمراہ رہائش پذیر افراد۔
- جو خصوصی اینٹری پرمٹ رکھتے ہیں۔
- خصوصی مشن پر 96 گھنٹے کے پرمٹ کے حامل۔

ٹرانزٹ ویزا

یو اے ای دو قسم کے ٹرانزٹ ویزے جاری کرتا ہے: ایک 48 گھنٹے کے لیے جس کی کوئی فیس نہیں، دوسرا 96 گھنٹے کے لیے جس پر صرف AED 50 لیے جاتے ہیں۔ ٹرانزٹ ویزے صرف یو اے ای کی ایئرلائنز کے ذریعے سپانسر کیے جاتے ہیں اور یہ یو اے ای میں داخلے سے قبل پروسیس اور منظور ہونے چاہئیں۔ دونوں قسم کے ٹرانزٹ ویزے قابلِ توسیع نہیں۔

اگر آپ ایسے ملک کے شہری نہیں جو پہنچنے پر ویزا لینے یا ویزا کے بغیر اینٹری کے اہل ہیں تو پھر ٹرانزٹ ویزا لینا ہو گا۔

ٹرانزٹ ویزا کون اپلائی کر سکتا ہے؟

صرف یو اے ای سے تعلق رکھنے والی ایئرلائنز (جن پر آپ سفر کر رہے ہیں) سفر سے قبل آپ کے لیے ٹرانزٹ ویزا کا انتظام کر سکتی ہیں۔ اگر آپ کسی ٹریول ایجنسی کے توسط سے جا رہے ہیں تو ایجنسی بھی ویزا حاصل کرنے میں مدد دے سکتی ہے، لیکن تمام ویزے ایئرلائن کے ذریعے دیے جاتے ہیں۔ ایئرلائن ایجنٹس مندرجہ ذیل میں سے ایک کے ذریعے ٹرانزٹ ویزے آن لائن اپلائی کر سکتے ہیں:

- eChannels پورٹل۔
- ICA UAE eChannels ایپ برائے ایپل اور اینڈرائیڈ۔
- ہر ایک امارت میں متعلقہ ڈائریکٹوریٹ آف ریزیڈنسی اینڈ فارنرز افیئرز (GDRFA) کے پیش کردہ آن لائن چینلز۔

ٹرانزٹ ویزے کا دورانیہ

ٹرانزٹ ویزا 48 یا 96 گھنٹوں کے لیے جاری کیا جاتا ہے۔ براہِ مہربانی یاد رکھیں کہ 48 گھنٹے کا ویزا جاری ہو جائے تو اُس میں 96 گھنٹے کی توسیع نہیں کی جا سکتی۔

48 گھنٹے کے لیے ٹرانزٹ ویزا

48 کے لیے ٹرانزٹ ویزے فیس کے بغیر اُن مسافروں کو جاری کیا جاتا ہے جو یو اے ای کے ایئرپورٹس سے گزرتے ہیں۔ آپ کو یو اے ای کی ایئرلائن کے ذریعے یہ ویزا پیشگی اپلائی کرنا پڑتا ہے۔ اِس ویزے کی توسیع یا تجدید نہیں کروائی جا سکتی۔ ویزے کی میعاد یو اے ای میں اینٹری کے بعد 48 گھنٹے ہے۔

ٹرانزٹ ویزا حاصل کرنے کے لیے آپ کے پاس مندرجہ ذیل ہونا ضروری ہے:

- ایک پاسپورٹ یا سفری دستاویز جو کم از کم 3 مہینے تک کارآمد ہو۔
- اپنی ایک تصویر جس کی بیک گراؤنڈ سفید ہو۔
- ایک تیسری منزل کے لیے آگے کا ٹکٹ۔

96 گھنٹے کے لیے ٹرانزٹ ویزا

96 گھنٹے کے لیے ٹرانزٹ ویزے AED 50 کی فیس پر ایسے مسافروں کو جاری کیے جاتے ہیں جو یو اے ای کے ایئرپورٹس سے ہو کر گزریں۔ آپ کو یو اے ای کی ایئرلائن کے ذریعے یہ ویزا پیشگی اپلائی کرنا پڑتا ہے۔ اِس ویزے کی توسیع یا تجدید نہیں کروائی جا سکتی۔ ویزے کی

میعاد یو اے ای میں اینٹری کے بعد 96 گھنٹے ہے۔

ٹرانزٹ ویزا حاصل کرنے کے لیے آپ کے پاس مندرجہ ذیل ہونا ضروری ہے:

- ایک پاسپورٹ یا سفری دستاویز جو کم از کم 6 مہینے تک کارآمد ہو۔
- اپنی ایک تصویر جس کی بیک گراؤنڈ سفید ہو۔
- ایک تیسری منزل کے لیے آگے کا ٹکٹ۔

اہم بات

کوئی فیڈرل، لوکل یا نجی ادارہ کوئی فیس یا اضافی رقوم عائد نہیں کر سکتا۔ یو اے ای ایئرپورٹس سے گزرنے والے ہر ایک مسافر پر AED 30 کی ڈیپارچر فیس لاگو کی جاتی ہے۔

مفید لنکس

- ٹرانزٹ گائیڈ–ابو ظبی ایئرپورٹس۔
- انٹرنیشنل کنکشنز–ابو ظبی انٹرنیشنل ایئرپورٹ۔
- یو اے ای ویزا کے لیے تقاضے–اِتحاد ایئرویز۔
- یو اے ای ویزا کے لیے کیسے اپلائی کرنا ہے–ایمریٹس ایئرلائن۔

سٹوڈنٹ ویزا

غیر معمولی طلبا کے لیے طویل المدت ویزا

24 نومبر 2018ء کو یو اے ای حکومت نے غیر معمولی طلبا کو پانچ سالہ ویزا دینے کے فیصلے کی منظوری دی۔

پانچ سالہ ویزے کے لیے اہلیت کی شرائط یہ ہیں:

- سکول کے سٹوڈنٹس کے لیے ضروری ہے کہ انھوں نے نجی یا سرکاری سیکنڈری سکول کم از کم 95 فیصد گریڈ کے ساتھ پاس کیا ہو۔
- یونیورسٹی کے طلبا کے لیے ضروری ہے کہ ملک کے اندر اور باہر سے کم از کم 3.75 جی پی اے کے ساتھ گریجوایشن کی ہو۔

ویزا کے فوائد (بینیفٹس) میں غیر معمولی طلبا کے اہل خانہ بھی شامل ہوں گے۔

سٹوڈنٹ ویزا کس کے لیے ہے؟

سٹوڈنٹ ویزا یو اے ای میں پڑھنے والے یونیورسٹی یا کالج کے طالب علم کے لیے ہے۔ یہ یو اے ای میں اپنے والدین یا رشتے داروں کی سپانسر شپ کے تحت رہائش پذیر تارک وطن طلبا یا ایسے فارن انٹر نیشنل طلبا کو جاری کیا جاتا ہے جو یو اے ای میں ہائر ایجوکیشن کے کسی ادارے میں داخلہ لیں۔

سٹوڈنٹ ویزا کے لیے ضروری چیزیں

ایک فریش مین سٹوڈنٹ ویزا حاصل کرنے کے لیے درخواست گزار کو اپنی یونیورسٹی (جس میں وہ زیرِ تعلیم ہے) سے ایک آفیشل ایڈمیشن لیٹر لینا ہو گا۔ زیادہ عمر کے سٹوڈنٹ کے لیے تعلیم جاری رکھنے کا سرٹیفکیٹ درکار ہو گا۔ دیگر تقاضوں میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- میڈیکل فٹنس ٹیسٹ پاس کرنا۔
- ویزا اسپانسر، خود یونیورسٹی، ماں / باپ یا رشتے دار۔
- متعلقہ ڈائریکٹوریٹ آف ریزیڈنسی اینڈ فارنرز افیئر (GDRFA) کی منظوری۔

سٹوڈنٹ ویزا کی میعاد کتنی ہے؟

فی الحال سٹوڈنٹ ویزا ایک وقت میں ایک سال کی مدت کے لیے دیا جاتا ہے اور اتنے ہی عرصے کی توسیع کی جا سکتی ہے جس کے لیے یو اے ای میں متعلقہ ہائر ایجوکیشنل ادارے کی جانب سے فراہم کردہ تعلیم جاری رکھنے کا آفیشل ثبوت کی فراہمی کرنا ہو گا۔

سٹوڈنٹ ویزا کون دے سکتا ہے؟

یو اے ای میں سٹوڈنٹس ویزا اپنے بچوں کو سپانسر کرنے والے والدین یا یو اے ای کی کوئی منظور شدہ یونیورسٹی / کالج حاصل کر سکتا ہے۔ ویزا درخواستوں ویزا حکام کارروائی کرتے ہیں جن کی نمائندگی ہر ایک امارت میں متعلقہ ڈائریکٹوریٹ آف ریزیڈنسی اینڈ فارنرز افیئر (GDRFA) کرتا ہے۔

یونیورسٹیاں اور کالج اپنے طلبا کے لیے ویزا کیسے حاصل کرسکتے ہیں؟

یو اے ای میں منظور شدہ یونیورسٹیاں اور کالج اپنے طلبا کو ویزا دلا سکتے ہیں خواہ وہ انٹرنیشنل سٹوڈنٹس ہو یا پہلے سے یو اے ای میں رہائش طلبا۔ سٹوڈنٹس کو چاہیے کہ ہر ایک یونیورسٹی یا کالج کی شرائط کی روشنی میں داخلے اور ویزا کی کارروائی کے تقاضے معلوم کریں۔

یو اے ای کی کسی یونیورسٹی میں داخلہ ملنا ویزا جاری ہونے کی ضمانت نہیں۔ ویزے کا اجرا مخصوص تقاضے پورے ہونے پر کیا جاتا ہے جن میں میڈیکل فٹنس ٹیسٹ پاس کرنا، سیکیورٹی چیک اور متعلقہ امارت میں GDRFA کی منظوری درکار ہے۔ یو اے ای میں سٹوڈنٹ ویزا اپلائی کرنے کے لیے دستیاب ذرائع یہی ہیں۔

یو اے ای میں تارکِ وطن رہائشی اپنے بچوں کے لیے سٹوڈنٹ ویزا کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟

یو اے ای کے قوانین تارکِ وطن رہائشی کو اجازت نہیں دیتا کہ وہ 18 سال سے زائد عمر کے نرینہ بچوں کو سپانسر کرنا جاری رکھیں۔ ایسے طلبا کو استثنٰی دی جاتی ہے جو یو اے ای میں یا بیرون ملک کسی ہائر ایجوکیشنل ادارے میں اپنی سٹڈیز جاری رکھیں۔ چنانچہ 18 سال سے زائد عمر کے طلبہ (لڑکے) اپنے باپ/ماں کے رہائشی ویزا سپانسر شپ پر ہی رہ سکتے ہیں جب تک کہ وہ کسی سالانہ پروگرام میں ہائرایجوکیشنل ادارے کے لیے کم از کم حاضری پوری کرنے کا ثبوت مہیا کریں۔ تارک وطن والدین اپنی بچیوں کو سٹڈی کے لیے سپانسر کرنا جاری رکھ سکتے ہیں، خواہ ان کی عمر کتنی ہی ہو۔

نوٹ: والدین کی جانب سے بچوں کے لیے سپانسر کیے گئے ویزے کے نئے قواعد

21 اکتوبر 2018ء سے اپنی یونیورسٹیوں یا سیکنڈری سکولوں سے گریجوایشن کرنے والے یا 18 سال کی عمر کو پہنچ جانے والے طلبا کو ایک سالہ رہائشی ویزا دیا جائے گا جس کی گریجوایشن کی تاریخ یا 18 سال مکمل ہونے کی تاریخ سے مزید ایک سال کے لیے تجدید کروائی جا سکے گی۔

ویزے کی اِس قسم کے لیے والدین کو بینک ڈپازٹس کروانے کی ضرورت نہیں۔ ویزا پہلی مرتبہ جاری ہونے اور تجدید کروانے پر AED100 لاگت آئے گی۔

اس سروس سے فائدہ اُٹھانے کے لیے والدین کو یونیورسٹیوں یا سکولوں سے گریجوایشن سرٹیفکیٹس تصدیق کروا کر پیش کرنا ہوں گے، چاہے وہ ملک کے اندر سے ہوں یا باہر سے۔

رہائشی (ریذیڈنٹ) ویزا

یواے ای میں طویل المدت رہائشی ویزے

یواے ای نے 3 فروری 2019ء سے طویل المدت رہائشی ویزا کے لیے ایک نیا نظام لاگو کیا ہے۔ نیا نظام دوسرے ملکوں سے آئے ہوئے رہائشیوں کو قومی سپانسر کے بغیر اور یواے ای مین لینڈ پر اپنے کاروبار کی سو فیصد ملکیت کے ساتھ یہاں میں رہنے، کام کرنے اور پڑھنے کے قابل بناتا ہے۔ یہ ویزے 5 یا 10 سال کے لیے جاری کیے جائیں گے اور اِن کی تجدید خود بخود ہو جائے گی۔

سپانسر کے بغیر دس سالہ ویزے کے لیے اہلیت

مندرجہ ذیل کیٹگریاں یواے ای میں دس سالہ رہائشی ویزا اپلائی کرنے کی مجاز ہیں:

1- پبلک سیکٹر میں کم از کم 10 ملین اماراتی درہم کی سرمایہ کاری کرنے والے

سرمایہ کاری متعدد شکلیں اختیار کر سکتی ہے، جیسے:

- ملک کے اندر سرمایہ کاری فنڈ میں کم از کم 10 ملین اماراتی درہم کا ڈپازٹ۔
- یواے ای میں کم از کم 10 ملین اماراتی درہم کے سرمائے کے ساتھ ایک کمپنی کا قیام۔
- پہلے سے موجود یا نئی کمپنی میں کم از کم 10 ملین اماراتی درہم کی شیئر ویلیو کے ساتھ شراکت داری۔
- اوپر مذکور تمام شعبوں میں کم از کم 10 ملین اماراتی درہم کی کُل سرمایہ کاری، اِس شرط پر کہ رئیل اسٹیٹ کے سوا سرمایہ کاری کُل سرمایہ کاری کے 60 فیصد سے کم نہ ہو۔

شرائط:

ویزا دینا مندرجہ ذیل شرائط کے تابع ہے:

- لگایا گیا سرمایہ قرض نہ لیا ہوا ہو۔
- سرمایہ کاری کم از کم تین سال کے لیے برقرار رہے۔
- 10 ملین اماراتی درہم تک مالیاتی solvency ہو۔
- ویزے میں توسیع کر کے کاروباری پارٹنرز کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے، اِس شرط پر کہ ہر پارٹنر 10 ملین اماراتی درہم لگائے گا۔
- طویل المدت ویزا میں ایک ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور ایک ایڈوائزر کے ساتھ ساتھ بیوی / شوہر اور بچے بھی شامل ہو سکتے ہیں۔
- بیرون ملک سے سرمایہ کار 6 ماہ کی مدت کے لیے ملٹی پل اینٹری پرمٹ کے لیے اپلائی کر سکتے ہیں۔

2-خصوصی مہارتیں/ہنر رکھنے والے افراد

اِس میں خصوصی مہارتیں رکھنے والے افراد اور سائنس اور علم کے شعبوں میں ریسرچرز شامل ہیں، جیسے ڈاکٹرز، سپیشلسٹ، سائنس دان، موجد، نیز ثقافت و آرٹ کے شعبے میں تخلیقی افراد۔ ویزے کا فائدہ بیوی/شوہر اور بچوں کو بھی ہوتا ہے۔ تمام کیٹگریوں کے پاس یو اے ای میں ترجیحی خصوصی شعبے میں کارآمد معاہدۂ ملازمت ہونا چاہیے۔

شرائط:

ویزا دینا مندرجہ ذیل شرائط کے تابع ہے:

- سائنس دانوں کو ایمریٹس سائنٹسٹس کونسل سے سند یافتہ یا محمد بن راشد میڈل فار سائنٹفک ایکسیلینس کا حامل ہونا چاہیے۔
- ثقافت اور آرٹ میں تخلیقی صلاحیت کے حامل افراد کو منسٹری آف کلچر اینڈ نالج ڈویلپمنٹ سے مصدقہ ہونا چاہیے۔
- موجدوں کو چاہیے کہ ویلیو کا ایک پیٹنٹ حاصل کریں جو یو اے ای کی معیشت کو فروغ دے۔ پیٹنٹ وزارت اقتصادات سے منظور شدہ ہوں۔
- غیر معمولی صلاحیتیں پیٹنٹس یا بین الاقوامی معیار کے جرنل میں شائع شدہ سائنسی تحقیق میں مذکور ہوں۔
- ایگزیکٹوز کسی سرکردہ اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ کمپنی کے مالک یا اعلیٰ تعلیمی کامیابی اور حیثیت کے حامل ہوں۔
- ڈاکٹر اور سپیشلسٹ حضرت مندرجہ ذیل میں سے کم از کم دو شرائط پوری کرتے ہوں:
  - دنیا کی 500 اعلیٰ ترین یونیورسٹیوں میں سے ایک کی پی ایچ ڈی ڈگری (معلومات کے لیے ICA دیکھیں)۔
  - درخواست گزار کے شعبے میں کوئی ایوارڈ یا تعریفی سرٹیفکیٹ۔
  - اپنے شعبے میں کسی نمایاں سائنسی تحقیق میں حصہ داری۔
  - اپنے شعبے میں ممتاز مطبوعات میں مضامین یا سائنسی کتب کی اشاعت۔
  - شعبے سے متعلقہ کسی تنظیم کی رکنیت۔
  - اپنے شعبے میں دس سالہ پروفیشنل تجربے کے علاوہ پی ایچ ڈی ڈگری۔
  - یو اے ای کے لیے قابلِ ترجیح شعبوں میں سپیشلائزیشن۔

سپانسر کے بغیر پانچ سالہ ویزا کے لیے اہلیت

مندرجہ ذیل کیٹگریوں میں آنے والے افراد یو اے ای میں پانچ سالہ رہائشی ویزا کے لیے اپلائی کر سکتے ہیں۔

1-یو اے ای میں جائیداد میں سرمایہ کاری

شرائط:

ویزا دینا مندرجہ ذیل شرائط کے تابع ہے:

- سرمایہ کار کو کم از کم 5 ملین اماراتی درہم کی مجموعی قیمت والی پراپرٹی میں سرمایہ لگانا ہو گا۔
- رئیل اسٹیٹ میں لگائی گئی رقم قرض نہ لی گئی ہو۔
- پراپرٹی کم از کم تین سال تک برقرار رہے۔

2-کاروباری افراد

- اس کیٹگری میں وہ لوگ شامل ہیں جو کم از کم 500000 اماراتی درہم کے کم از کم سرمائے کے ساتھ پہلے سے پروجیکٹ رکھتے ہوں، یا جنھیں ملک میں تصدیق شدہ کاروباری انکیوبیٹر سے منظوری ملی ہوئی ہو۔
- کاروبار کے مالک کو چھ ماہ کے لیے ملٹی اینٹری ویزا کی اجازت ہے جس میں مزید چھ ماہ کی تجدید ہو سکتی ہے۔ طویل المدت ویزا میں بیوی / شوہر اور بچے، ایک پارٹنر اور تین ایگزیکٹوز شامل ہیں۔

کام یارہائش کا پرمٹ حاصل کرنا

پڑھیں کہ ورک اور ریذیڈنسی پرمٹ کیسے اور کہاں سے حاصل کرنا ہے۔

نئی ملازمت کے لیے ورک پرمٹ

منسٹری آف ہیومن ریسورسز اینڈ ایمریٹائزیشن (MoHRE) ورک پرمٹس جاری کرتی ہے۔ ایمپلائر کو ورک پرمٹ کے لیے MoHRE میں اپلائی کرنا پڑتا ہے۔ضروری دستاویزات اور شرائط جاننے کے لیے وزارت کی ویب سائیٹ چیک کریں۔

2015ء کے Ministerial Decree نمبر 766 کے آرٹیکل 1 کے تحت جس ملازم (ایمپلائی) کی ملازمت معاہدے (محدود یا غیر محدود) کی مدت ختم ہو جانے کی وجہ سے ختم ہوئی ہو وہ جب نئی ملازمت اختیار کرنے کا خواہش مند ہو تو نیا ورک پرمٹ حاصل کر سکتا ہے۔

کوئی ملازم تمام محدود اور غیر محدود معاہدوں کے لیے نیا ورک پرمٹ اُس وقت بھی حاصل کر سکتا ہے جب:

- یہ تعین ہو جائے کہ ایمپلائر قانون اور معاہدے کے فرائض پورے کرنے میں ناکام ہو گیا ہے اور 60 دن سے زیادہ تک اجرتیں ادا کرنے میں بھی ناکام ہوا ہے۔
- MoHRE تصدیق کر دے کہ ایمپلائر نے دو ماہ سے زائد عرصہ غیر فعال رہنے کی وجہ سے روزگار مہیا نہیں کیا اور اگر ورکر اِس عرصے کے دوران وزارت کو رپورٹ کر دے۔
- کسی لیبر کیس میں (جو MoHRE نے کسی شکایت کی بنیاد پر لیبر کورٹ کو بھجوایا ہو) حتمی رُولنگ ملازم کے حق میں ہو اور جہاں کیس کا تعلق قبل از وقت برخواستگی یا واجب الادا اجرتوں سے ہو (جو ملازمت کے خاتمے کے لیے دو ماہ کے واجبات سے کم ہوں)۔
- اگر ملازم یو اے ای میں ہے تو اُسے ایک سٹیٹس قائم رکھنا ہو گا جو اُسے اپنی رہائش کسی اور سپانسر کے پاس منتقل کرنے کے قابل بناتا ہو۔

متعلقہ لنک:

- ملازمت کے معیاری معاہدوں کے متعلق 2015ء کا Ministerial Decree نمبر 764۔
- ملازمت کی پیشکشیں اور معاہدوں کی سروسز – MoHRE۔

غیر ہنر مند ورکرز کے لیے نئے پرمٹ

نیا پرمٹ اُس وقت دیا جاسکتا ہے جب ورکر اور ایمپلائر دونوں ہی معاہدے کو ختم کرنے پر رضامند ہو جائیں، بشرطیکہ ورکر نے کم از کم چھ ماہ کی ملازمت مکمل کر لی ہو۔

وزارت کا حکم نامہ (ministerial decree) کہتا ہے کہ ایسے ورکر کو نیا پرمٹ جاری کیا جاسکتا ہے جس کا ایمپلائر اُسے غیر منصفانہ طور پر فارغ کر دے اور چھ ماہ پورے کرنا ضروری نہ سمجھے۔

ہنر مند ورکرز کے لیے نئے پرمٹ

چھ ماہ ملازمت کی شرط اُس صورت میں منسوخ ہو جاتی ہے جب ورکرز ministerial decree کے مطابق skill set سیریز 1، 2 یا 3 پر پورا اترتا ہوا۔ یہ سیریز ایک یونیورسٹی ڈگری، پوسٹ سیکنڈری ڈپلومہ یا ہائی سکول ڈپلومہ کا حامل ہونے سے متعلق ہے۔ اِس کا اطلاق صرف تب ہوتا ہے جب ملازم معاہدے میں کیے گئے وعدے پورے کر دے۔

MoHRE سے متعلقہ لنک:

نئے ایمپلائر کی جانب سے کسی ورکر کو ملازمت کے لیے پرمٹ دینے کی شرائط اور قواعد کے حوالے سے 2015ء کا Ministerial Decree نمبر 766۔

کیا ورک پرمٹ حاصل کرنے والے تارکین وطن کے لیے عمر کی کوئی حد مقرر ہے؟

یو اے ای لیبر لاء نمبر 8 (1980ء، ترمیمی) عمر یا سنیارٹی کی بنیاد پر معاہدۂ ملازمت منسوخ کرنے کی مخصوص عمر نہیں متعین کرتا۔ منسٹری آف ہیومن ریسورسز اینڈ ایمریٹائزیشن (MoHRE) کے مطابق 65 اور زائد عمر کے افراد کے لیے ورک پرمٹ کی ابتدائی منظوری دینے کی فیس 5000 اماراتی درہم ہے (ہر دو سال کے لیے)۔

ورک ویزا کا انتظام کرنا

ورک ویزا کا انتظام کرنے میں MoHRE اور متعلقہ امارت (جہاں وہ شخص ملازمت کر رہا ہے) جنرل ڈائریکٹوریٹ آف ریذیڈنسی اینڈ فارنرز افیئرز (GDRFA) ملوث ہیں۔

کارروائی کا آغاز MoHRE سے ایک ورک پرمٹ حاصل کرنے سے ہوتا ہے۔ ورک پرمٹ کا حامل شخص ملازمت کی غرض سے یو اے ای میں داخل ہونے کے قابل ہو جاتا ہے اور یہ پرمٹ اجرا کی تاریخ سے دوماہ تک کارآمد ہوتا ہے۔

جب ملازم ورک پرمٹ کی بنیاد پر یو اے ای میں داخل ہو جائے تو سپانسر کرنے والی 60 دن کے اندر اندر کمپنی میڈیکل ٹیسٹ کروانے، یو اے ای ریذیڈنٹ شناختی کارڈ (ایمریٹس ID)، لیبر کارڈ بنوانے اور اُس کے پاسپورٹ پر ورک ریذیڈنسی پرمٹ سٹیمپ کروانے کے تمام انتظامات کرتی ہے۔

ملازم (اجیر) کے پاسپورٹ پر ورک ریذیڈنسی پرمٹ ظاہر کرتا ہے کہ ملازمت دینے والی کمپنی نے اُسے سپانسر کیا ہے۔

اِس کارروائی کے بعد ملازم (اجیر) اپنے اہل خانہ کو سپانسر کر سکتا اور اُنھیں یو اے ای میں بلوا سکتا ہے۔ اہل خانہ کو سپانسر کرنے متعلق معلومات پڑھیں۔

ایمپلائمنٹ ویزے جاری کرنے والی اتھارٹی GDRFA (وزارت داخلہ کے ماتحت) ہے۔ اِس کا دفتر ہر ایک امارت میں موجود ہے۔ مقامی GDRFA دفاتر کے لنک نیچے دیے جا رہے ہیں۔

- ابو ظہبی
- دوبئی (امیر)
- شارجہ
- عجمان
- راس الخیمہ
- فجیرہ

ورک ویزا–ساحل سے دور(offshore)

ورک ویزوں کی کارروائی کو تیز کرنے کے لیےMoHRE اور منسٹری آف فارن افیئرز اینڈ انٹرنیشنل کوآپریشن نے یواے ای سے باہر مراکز قائم کیے ہیں۔اِن مراکز میں ملازمین اپنے لیے قابلِ فہم زبان میں اپنے حقوق وفرائض اور ملازمت کی شرائط کے علاوہ تمام جائز مراعات کے بارے میں معلوم کرنے کے قابل ہوں گے۔یہ نظام آجروں اور اجیروں (ایمپلائرز اور ایمپلائیز) کے درمیان معاہدے کے تحت شفاف تعلق یقینی بناتا اور ملازم کی یواے ای آمد پر ملازمت کی پیش کشوں میں کسی بھی دھوکا بازی کا تدارک کرتا ہے۔

نوٹ:اِس دستاویز میں دی گئی معلومات کاماخذیواے ای حکومت کاآفیشل پورٹل ہے۔

https://www.government.ae/en/information-and-services/visa-and-emirates-id/residence-visa/getting-a-work-and-residency-permit